7522-نماز میں رکوع اور سجود کرنے کی استطاعت نہیں

سوال

میرا سوال نماز کے متعلق ہے ، کچھ عرصہ قبل میرا ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس کی وجہ سے کمر میں درد ہے ، اورر کوع و سجود میں جھکنے سے قاصر ہوں اس لیے میں نماز کیسے ادا کروں ، علم میں رہے کہ اس بنا پر مجھے گناہ کا احساس سا رہتا ہے ، حالانکہ مجھے نہ جھکنے کی نصیحت کی گئی ہے تاکہ میری درد میں اضافہ نہ ہو ، مجھے کچھ نصیحت کریں ، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

عمران بن حصین
رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بواسیر کی شکایت تھی چنانچہ میں نے رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کھڑے ہو کر نماز ادا کرو ، اگر
استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر ، اور اگر استطاعت نہ ہو تو پہلو کے بل"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1066).

البواسیر باسور کی جمع ہے ، جو کہ دبر
کے اندر ورم ہوتی ہے .

میرے بھائی اگر آپ کھڑے ہونے کی
استطاعت رکھتے ہیں تو پھر اس وقت تک نہ بیٹھیں جب تک کھڑا ہونے میں مشقت نہ ہو ، اور
اگر شدید قسم کی مشقت کی حالت میں آپ بیٹھ کر نماز ادا کریں تو آپ کو مکمل اجر
وثواب حاصل ہوگا .

کیونکہ ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ
سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب بندہ بیمار ہو جاتا ہے یا سفر
پر چلا جائے تو اس کے لیے اتنا ہی اجر و ثواب لکھا جاتا ہے جو وہ صحیح اور تندرستی اور
مقیم ہونے کی حالت میں عمل کرتا تھا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2834).

رکوع اور سجود کرنے کی قدرت نہ ہونے
اور ایسا کرنے سے مشقت اور اذیت ہونے کی حالت میں رکوع اور سجود ساقط ہو جائینگے.

اس لیے آپ رکوع کے وقت حسب استطاعت
جھکنے کی کوشش کریں اور اسی طرح سجدہ میں بھی لیکن سجدہ رکوع سے کچھ زیادہ نیچا
ہونا چاہیے اور آپ رکوع اور سجود کی جگہ اشارہ کر لیں، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"اگر استطاعت ہو تو زمین پر نماز
ادا کرو، وگرنہ اشارہ کرو، اور اپنا سجدہ اپنے رکوع سے کچھ نیچا کرنا"

اسے طبرانی اور بزار اور ابن سماک نے
(2/27) میں روایت کیا ہے، اور امام بیہقی نے بھی اس کی سند صحیح ہے، جیسا کہ
میں السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (323) میں بیان کر چکا ہوں.

دیکھیں : صفۃ صلاۃ النبی صلی اللہ
علیہ وسلم صفحہ نمبر (79).

العمدۃ کے متن میں ابن قدامہ کہتے
ہیں :

"اگر وہ رکوع اور سجود سے عاجز ہو
تو اشارہ کر لے"

دیکھیں : شرح العمدۃ (126).

اگر آپ جھکنے کی استطاعت بھی نہ
رکھتے ہوں تو اپنی حالت کے مطابق جس طرح نماز ادا کر سکتے ہیں نماز ادا کر لیں، اور جب
رکوع اور سجود کی جگہ پہنچیں تو نیت اور رکوع اور سجدہ کی دعاؤں کے ساتھ رکوع کر لیں
کیونکہ اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا، اور اللہ
تعالی نے تم پر تمہارے دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی.

واللہ اعلم.